

سی بی آر این ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے چنٹی۔ وائی اڈے پر تربیتی پروگرام

Posted On: 18 SEP 2017 4:54PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 ستمبر 2017 آفات کے بندوبست کی قومی اتھارٹی، این ڈی ایم اے ہوائی اڈوں پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے والوں کو سی بی آر این کی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ان کی تیاریوں میں اضافہ کرنے کی خاطر ایک بنیادی تربیتی پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ سی بی آر این کی ہنگامی صورتحال میں کیمیاوی، حیاتیاتی، تابکاری اور نیو کلیائی مادے کے استعمال سے پیدا ہونے والے خطرے کی صورتحال شامل ہے۔

یہ تربیتی پروگرام ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) اور انسٹی ٹیوٹ آف نیو کلیئر میڈیسن اینڈ ایلائڈ سائنس (آئی این ایم اے ایس) کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔

این ڈی ایم اے کے رکن جناب آر کے جین نے کہا کہ یہ ہمارے ہوائی اڈوں پر سی بی آر این کے تحفظ کو بڑھانے کی جانب بڑا قدم ہے۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ سی بی آر این کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی صلاحیتوں اور کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس تربیتی پروگرام کا افتتاح، جو آج چنٹی میں کامراج ہوائی اڈے پر شروع ہوا، افتتاح دفاعی تحقیق و ترقی کے محکمے کے سیکریٹری اور دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم کے چیئرمین ڈاکٹر ایس کرسٹوفر نے کیا۔

یہ پروگرام لیکچر اور عملی تربیت پر مشتمل ہے، جس میں ذاتی تحفظ کے سازو سامان کے استعمال سمیت ایسی چیزوں کا پتہ لگانے اور ان کو ناکارہ بنانے کی عملی تربیت شامل ہے۔ سی بی آر این کے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہوائی اڈے کے عملے کو پوری طرح سازو سامان سے لیس کرنے کے علاوہ یہ پروگرام انہیں فرسٹ ایڈ فراہم کرنے اور نفسیاتی سماجی امداد فراہم کرنے کی بھی اہلیت پیدا کرے گا۔ ایک ہفتہ تک چلنے والے اس تربیتی پروگرام میں 200 اہلکاروں کو سی بی آر این کے ہنگامی صورتحال کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔

این ڈی ایم اے کے رکن ڈاکٹر ڈی این شرما نے کہا ہے کہ سی بی آر این سے متعلق ایک چھوٹا سا واقعہ بھی ہوائی اڈوں پر لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کر سکتا ہے، اس لیے یہ بات اہم ہے کہ ہوائی اڈے پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے والے اس وقت تک حالات کو سنبھال سکیں جب تک کہ انتہائی تربیت یافتہ اور بہتر سازو سامان سے لیس ٹیمیں وہاں نہ پہنچ جائیں۔ ملک کے مختلف ہوائی اڈوں پر ایسی تربیت فراہم کرنے کے منصوبے کے تحت یہ پہلا تربیتی پروگرام ہے۔

م ن و ا ن ع۔

(18-09-17)

U: 4619